

مکاتیب

(۱)

آپ کی جوابی تحریر موصول ہوئی۔ راقم آپ کی پہلی تحریر میں اپنے نکات سے متعلق جوابی سیکشن نہ دیکھ سکا تھا جس کی وجہ سے جواب نہ ملنے کی شکایت کی۔ اس کے لیے معذرت قبول کیجیے۔ قلت وقت کے سبب انتہائی اختصار کے ساتھ چند باتیں عرض کرنا چاہتا ہوں:

(۱) آپ کی آخری تحریر سے یہ واضح ہو جاتا ہے کہ کم از کم آپ مجاہدین کے اس مقدمے سے متفق ہیں کہ (شرعی حدود کا لحاظ رکھتے ہوئے) امریکہ پر اقدامی حملہ کرنا شرعاً و اصولاً جائز ہے۔

(۲) آپ کا فرمانا ہے کہ کسی جنگی اقدام کے جہاد کہلانے کی لئے ضروری ہے کہ اس میں کسی بھی شرعی اصول و تعلیم کی خلاف ورزی نہ کی گئی ہو۔ آپ کے نزدیک کیا یہ اصول صرف جہاد کے لیے خاص ہے یا دین کی دیگر تمام اجتماعی صف بندیوں کو پرکھ کر انہیں دینی قرار دینے کے لیے اپنانا بھی ضروری ہے؟ اگر ضروری ہے (جیسا کہ منطقی طور پر ہونا چاہیے) تو کیا ہماری ہم عصر بہت سے ایسی صف بندیوں جنہیں ہم دین کا کام قرار دیتے ہیں، کیا وہ بھی غیر دینی نہ ہو جائیں گی؟ پھر کیا اس اصول پر عمل پیرا ہو کر ہم کسی معاشرے کو کبھی اسلامی کہنے کی پوزیشن میں ہوں گے؟

(۳) اگر آپ کا بیان کردہ اصول ایک شرعی ضابطہ ہے تو اسے لازماً زمان و مکان کی قیود سے آزاد ہونا چاہیے۔ اس طور پر غور کرنے پر معلوم ہوتا ہے کہ اس اصول کو صرف معاصر مجاہدین ہی کے لیے نہیں بلکہ پوری اسلامی تاریخ میں جہاں اور جب بھی کوئی جہادی کارروائی کی گئی، اس پر لاگو کر کے اس پر حکم لگانے کی سخت ضرورت ہے، علی الرغم اس سے کہ اس کی زد میں ٹیپو سلطان آئیں یا پھر سید احمد بریلوی و شاہ اسماعیل شہید۔ (ظاہر ہے سید احمد و شاہ اسماعیل کسی بھی اسلامی سلطنت کے امیر نہ تھے اور آپ کے اصول کے مطابق انہیں علم جہاد بلند کرنے کی ہرگز اجازت نہ تھی)۔ کیا واقعی آپ زمان و مکان سے ماورا ہو کر اس اصول کے مطابق حکم لگانے کے لیے تیار ہیں؟

(۴) آپ کے دلائل سے اندازہ ہوتا ہے کہ دراصل آپ کو Twin Towers پر حملہ کر کے غیر حربی امریکیوں کو مارنے پر اعتراض نہیں، بلکہ حملہ کرنے والوں کے وجہ جواز پر اعتراض ہے، یعنی آپ کے نزدیک مسئلہ یہ نہیں کہ مجاہدین کی کارروائی میں چند غیر حربی امریکیوں کا قتل کیوں ہوا، بلکہ مسئلہ یہ ہے کہ مجاہدین ایسا کرنے کو جائز سمجھتے ہیں۔ گویا اگر صرف حملہ کا وجہ جواز تبدیل کر دیا جائے تو آپ کے نزدیک بھی معاملہ درست ہو جائے گا۔ یعنی اگر Twin Towers پر حملہ کا جواز یہ قرار دیا جائے کہ یہ امریکہ کی شان و شوکت کی علامت تھا، لہذا اس پر حملہ کرنا امریکہ کی عظمت پر حملہ کرنا تھا، البتہ موجودہ ہتھیاروں کے ساتھ غیر حربی کی رعایت کرنا ناممکن ہے تو یہ کارروائی جائز قرار پائے گی۔